احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029 — CPL 61

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر 92 | منگل 21 ذی الحجہ۔1417ھ 29 شہادت 1376ہش 29 اپریل 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا' مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنان خدا اور رسول سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اس نے اپنے طرز عمل سے دکھا دیا کہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اٹھاتا ہے اس کی مخالف جانب سے وہ دور ہوتا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر ہوا و ہوس نفسانی کا بندہ ہوتا ہے تو خدا اس سے دور ہوتا جاتا ہے اور جوں جوں اِدھر تعلقات بڑھتے ہیں اُدھر کم ہوتے ہیں۔ یہ مشہور بات کہ دل را بدل رہیست پس اگر خدا تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے' تو سمجھ لے کہ خدا تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے اور اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے' تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔ وہ وہ خدا ہے کہ اپنے محبوں پر برکات نازل کرتا ہے اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ ان کے کلام میں' ان کے لبوں میں برکت رکھ دیتا ہے اور لوگ ان کے کپڑوں اور ان کی ہر بات سے برکت پاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 90)

الفضل انٹرنیشنل- 11-اپریل 1997ء

حضرت امام جماعت احمدیہ الرّابع کی مصروفیات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر روزانہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ "ملاقات" کا پروگرام نشر ہوتا ہے۔ یہ پروگرام احباب کی دینی' روحانی تعلیم و تربیت کے لئے بے حد مفید اور اہم ہے۔ اس کالم میں ہم ہفتہ بھر کے پروگرام "ملاقات" کی مختصر ڈائری پیش کرتے ہیں تاکہ اگر کوئی اصل پروگرام سن یا دیکھ نہیں سکے تو وہ مطلوبہ پروگرام کا حوالہ دے کر اپنے ملک کے شعبہ سمعی و بصری سے یا شعبہ آڈیو وڈیو (یو۔ کے) سے اس کی وڈیو حاصل کر سکیں۔ گزشتہ ہفتہ کے پروگرام "ملاقات" کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے:۔

ہفتہ 22-مارچ 1997ء

آج بچوں کے ساتھ ملاقات کا پروگرام تھا۔ حضرت صاحب نے پاکستان سے صاحبزادی طوبیٰ کی شادی میں شمولیت کے بعد واپس آنے والے بچوں کو اپنے پاس دائیں بائیں کھڑا کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ لوگ پاکستان والوں کو سلام کہیں اور ان کی میزبانی کا شکریہ ادا کریں۔

تلاوت کے بعد نظمیں پڑھی گئیں اور حضرت بانی سلسلہ کے مختصر حالات زندگی اور بیعت لدھیانہ پر بچوں نے تقریریں کیں۔

اتوار 23- مارچ 1997ء

آج انگریزی بولنے والے افراد کے ساتھ ملاقات کا پروگرام نشر کیا گیا۔ اصل لطف تو ان مجالس کو براہ راست سننے اور دیکھنے میں ہے۔ تاہم سوالات اور جوابات کا خلاصہ اپنی ذمہ داری پر ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

- مقبول دعا کس طرح کی جائے؟
- اسلام میں اتنے زیادہ فرقے ہیں' کیا یہ کبھی متحد ہوں گے؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ خدا کا ڈیزائن تو ہے کہ ایک جھنڈے تلے جمع ہوں لیکن آہستہ آہستہ جمع ہونے لگتے ہیں لیکن یک دفعہ کبھی نہیں ہوا۔ حضرت بانی سلسلہ کے ساتھ بھی ایسے ہی ہو گا۔ احمدیت کی روز افزوں ترقی ثابت کر رہی ہے کہ جو پہلے ہوا وہی اب بھی ہو گا۔

- کسی عزیز کی وفات کے صدمے کو کس طرح برداشت کریں؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بہترین طریق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں کہ وہ موجود ہے اور وہ آپ کے قریب ہے پھر اس سے امن مانگیں کہ وہ اس نقصان کو فائدہ میں بدل دے۔

- پانچ عبادتیں پڑھنی کیوں ضروری ہیں؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ عبادت روحانی غذا ہے جس طرح انسان عام طور پر دن میں پانچ وقت جسمانی نشوونما کے لئے کھانا کھاتا ہے اسی طرح روح کی زندگی کے لئے عبادت مقرر کی گئی ہیں اور جس طرح مہذب اور امراء لوگ پانچ کھانوں کے علاوہ بھی Snacks کھاتے رہتے ہیں اسی طرح اعلیٰ درجہ کے روحانی لوگ بھی پانچ فرض عبادتوں کے علاوہ نوافل بھی ادا کرتے رہتے ہیں۔

- ہم کیوں پیدا کئے گئے ہیں یعنی ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے؟

باقی صفحہ 7 پر

مہمان نوازی کے خُلق کو انفرادی و اجتماعی طور پر منظّم کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

پس تمام دنیا کی جماعتوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ (-) وہ اپنے مہمانوں کے لئے' آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں اور ان آنے والے مہمانوں میں سب سے زیادہ اہم مہمان اس وقت نومبائعین ہیں۔ نومبائعین کا اب سلسلہ ایسا بڑھ چکا ہے کہ ان کے لئے ہمیں وسیع تر انتظامات کرنے ہوں گے۔ اب انفرادی کوشش پر ان کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ اگر اتفاقات پر ان کو چھوڑ دیں گے۔ انفرادی کوشش پر چھوڑ دیں گے تو ایک بھاری تعداد ان میں سے ایسی رہ جائے گی جن کو پوچھنے والا' دیکھنے والا کوئی نہیں رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کلام الٰہی میں جو تالیف قلب کی ہدایت دیتا ہے' مولفۃ القلوب بیان کرتا ہے ان لوگوں کو' یہ وہ لوگ ہیں جو ابتدائی دور میں اگر محبت پالیں تو ہمیشہ کے لئے آپ کے ہو جائیں گے۔ اگر ابتدائی دور میں ان سے سرد مہری کا سلوک ہو اور ان کا کوئی نہ ہو جو انہیں اپنا سکے اور سینے سے لگا سکے تو بعید نہیں ہو تاکہ یہ لوگ آہستہ آہستہ سرک کر یا پیچھے ہٹ جائیں یا اپنی ایک بے عملی کی سی حالت میں ٹھنڈے پڑ جائیں اور جیسے لوہا گرم ہو تو اس وقت اسے شکلیں عطا کی جاتی ہیں اور ٹھنڈا ہو جائے تو وہ شکلیں قبول کرنے سے محروم ہو جاتا ہے۔ پس یہی دور ہے جب کہ آپ کی مہمان نوازی کا خلق ایک ایسے اجتماعی رنگ میں ان آنے والے مہمانوں کے دل جیتنے والا بنے کہ جس کے ساتھ منصوبہ ضروری ہے۔ پس تمام جماعتوں کو اس پہلو سے منصوبہ بنانا چاہئے کہ کثرت سے آنے والے نئے احمدیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ رہے جسے جماعت احمدیہ حضرت بانی سلسلہ کے مہمان کے طور پر سر آنکھوں پر نہ لے اور جس کی خدمت ایک دلی جذبے سے نہ کرے۔ یہ کچھ دیر کی بات ہے۔ یہ وہ مہمان ہیں جو چند دنوں میں

باقی صفحہ 8 پر

خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت 2 روپے 50 پیسے

29- شہادت 1376 ھش 29 - اپریل 1997ء

چندوں کی ادائیگی - بشاشتِ قلب کے ساتھ

چندہ جتنی زیادہ بشاشت کے ساتھ دیا جائے اتنا ہی اس کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ دراصل جو کچھ اس صورت میں ہم دیتے ہیں وہ کسی فرد واحد یا کسی گروہ کو مدنظر رکھ کر نہیں دیا جاتا' بلکہ وہ اس لئے دیا جاتا ہے کہ یہ خدا کی جماعت ہے اور خدا نے کہا ہے کہ اس کی مدد کی جائے اور مدد کا ایک ذریعہ چندہ ہے۔ پس ہم درحقیقت چندہ خدا تعالیٰ کے نام پر دیتے ہیں۔ اور وہی ہمیں اجر دینے والا ہے۔ اگر کسی شخص کے نام پر دیا جائے تو وہ شخص ہمیں کسی صورت میں بھی کوئی اجر نہیں دے سکتا۔ اجر تو خدا تعالیٰ کے پاس ہے۔ اس کے لئے کئے گئے کاموں پر ہی حقیقی اجر ملتا ہے۔ اور پھر ہم دیتے بھی اس میں سے ہیں جو ہمیں کسی فرد واحد نے نہیں بلکہ خدا نے دیا ہے۔ ہماری کمانے کی اہلیت کسی انسان کی محتاج نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہم کماتے ہیں خدا تعالیٰ کسی کو کمانے کی اہلیت نہ دے تو کوئی شخص بھی اس کی مدد نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دیتا ہے تو ہم کچھ کر سکتے ہیں کچھ کما سکتے ہیں اور اگر وہ جو کچھ ہمیں دیتا ہے اس میں سے کچھ مانگے تو وہ دراصل اسی کی دی ہوئی رقم دینے کی وجہ سے ہم پر کسی طرح بھی بوجھ نہیں ہونا چاہئے۔ وہ کسی کو کم دیتا ہے کسی کو زیادہ۔ جسے کم دیتا ہے اسے وہ جب چاہے زیادہ دے سکتا ہے اور جسے زیادہ دیتا ہے اسے جب چاہے وہ کم دینے لگے۔ ہمارا اپنا حقیقی طور پر اس بات میں کوئی اختیار نہیں کہ ہم کیا کماتے ہیں۔ کمانے کے لئے جدوجہد کرنے کی بھی وہی توفیق دیتا ہے۔ وہ توفیق نہ دے تو ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں اور کچھ بھی نہ کریں وہ توفیق دے تو ہم دنیا بھر کے مقابلے میں سب سے آگے نکل سکتے ہیں۔

پس چندے دینا دراصل خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے ایک حصہ اسی کے ارشاد پر واپس کرنے والی بات ہے۔ اس سلسلے میں ہم حضرت امام جماعت الثالث کا ایک ارشاد پیش کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

"تمہارا ثواب اور تمہارا اجر اپنی کمیت اور کیفیت میں اس سے کہیں بڑھ کر ہے جو وہ تم سے اموال کی شکل میں لیتا ہے۔ پھر جیسا کہ میں نے بتایا ہے جو کچھ وہ ہم سے لیتا ہے ہم اپنے گھر سے تو نہیں لاتے بلکہ وہ بھی تو اسی کی عطا ہے اس نے ہی وہ اپنے فضل سے ہمیں دیا ہوا ہے اور وہی اپنے فضل سے دنیا کے مال کا مالک اور وارث بناتا ہے اور پھر ہمیں کہتا ہے کہ جو میں نے تمہیں دیا ہے اس میں سے تھوڑا سا مجھے واپس دے دو۔ کیونکہ جو میں نے اس دنیا میں تمہیں دیا تھا وہ فانی ہے اور ضائع ہونے والا ہے اس کے ایک حصے کا میں مطالبہ کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ یہ مجھے لوٹا دو تا وہ ذریعہ بن جائے ان ابدی اور غیر فانی نعمتوں کا جو تمہیں اخروی زندگی میں ملنے والی ہیں"۔

اس ارشاد میں بہت سی باتیں ہمارے لئے مشعل راہ بننے والی ہیں۔ پہلی تو یہی بات کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے اور جو کچھ ہم کماتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی دین ہے۔ وہ ہمیں اہلیت دیتا ہے تو ہم کما سکتے ہیں۔ اہلیت نہ دے تو ہم ہاتھ پاؤں بھی ہلا نہیں سکتے۔ اور اگر ہاتھ پاؤں ہلا بھی سکیں تو ان کا کوئی فائدہ نہ ہوگا ہمارے ہاتھ کچھ بھی نہ لگے گا۔ یہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی اہلیت ہی کا نتیجہ ہے کہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص مٹی کو بھی ہاتھ لگائے تو سونا بن جاتی ہے یا اس کے مخالف کسی کے پاس سونا بھی ہو تو وہ مٹی بن کر رہ جاتا ہے دراصل یہ باتیں از خود تو نہیں ہوتیں۔ ان کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ کس کو اہلیت دیتا ہے۔ کتنی اہلیت دیتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ کیا کچھ کما سکتا ہے اور کتنے اموال کا مالک اور وارث بن سکتا ہے۔ پس اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ دینے والا تو خدا ہی ہے وہ چاہے تو کم دے اور چاہے تو زیادہ دے اگر ہمارے پاس کم ہے تو وہ اسے زیادہ بنا سکتا ہے اگر ہمارے پاس زیادہ ہے تو وہ اس کا ایک حصہ ہم سے واپس لے سکتا ہے۔

یہ بات سمجھ لینے کے بعد چندے کی ادائیگی میں بشاشت کا پیدا ہونا لازمی امر ہے اور دوسری بات یہ کہ دراصل دکھائی تو انسان دیتا ہے جو ہم سے مانگتا ہے اور ہم سے لیتا ہے لیکن ہم دراصل مانگنے والے کو نہیں بلکہ خدا کو دیتے ہیں اس لئے کہ مانگنے والے نے نہ ہمیں کچھ دیا تھا نہ وہ ہم سے لینے کا مجاز ہے۔ دینے والا خدا ہے وہ دیتا بھی ہے۔ اور واپس لینے کا مجاز بھی ہے پس یہ بات بھی چندے کی ادائیگی میں ہمارے دل میں مسرت پیدا کر سکتی ہے۔ ہم بشاشت کے ساتھ چندہ دینے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں۔

ایک اور بات جو اس ارشاد سے واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ اس دنیا میں دیتا ہے اس کے متعلق وہ خود کہتا ہے وہ تو فانی ہے اور ضائع ہونے والی چیز ہے۔ آپ ایک طرح سے خرچ نہیں کریں گے تو دوسری طرح خرچ کریں گے۔ وہ تو خرچ ہو جانے والی ہے۔ اور اس میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ وہ از خود بڑھتی بھی نہیں از خود قائم بھی نہیں رہتی لیکن اگر اس کا ایک حصہ خدا کی راہ میں دے دیا جائے تو خدا تعالیٰ اس بات کا وعدہ کرتا ہے کہ وہ اخروی زندگی میں ابدی اور غیر فانی نعمتیں ہمیں عطا کرے گا۔ کون ہے جو یہ نہیں چاہے گا کہ اس کا فانی مال ابدی اور غیر فانی نعمتوں میں تبدیل ہو جائے۔

بات دراصل ساری یقین کی ہے۔ ان ساری باتوں پر یقین پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور پھر ان ساری باتوں پر بشاشت کے ساتھ عمل کرنا چاہئے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہمارے لئے چندہ دینا بشاشت کا باعث بن سکتا ہے۔ اور ہونا بھی ایسا ہی چاہئے۔ اگر ہم کڑھتے ہوئے چندہ دیں تو وہ ہمیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ بشاشت کے ساتھ دیں تو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کی جا سکتی ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا ہی ہماری زندگی کو اس دنیا میں اور اگلی دنیا میں بہتر بنانے کا سبب بنتی ہے۔

پس آیئے ہم ان باتوں پر غور کریں اور جو چندے ہمیں دینے ہیں وہ بشاشت کے ساتھ دیں اور اس بات کا یقین رکھیں کہ ہم نے کچھ دے کر کچھ کھویا نہیں بلکہ بہت کچھ پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا کرے۔

جو کچھ کرے گا' تُو وہ بھرے گا
تجھ کو مکافات کی تو خبر ہے
جو ہو چکا ہے' جو ہو رہا ہے
درپردہ تُو سب کے زیرِ اثر ہے

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کالی سلف، پلسٹیلا سے مشابہت، سلیشیا کا متبادل
اسقاط حمل کے خطرات کو دور کرنے کی ادویہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مورخہ 29- اگست 1995ء کو ہومیو پیتھی کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس مورخہ 29- اگست 1995ء میں فرمایا۔

کالی سلف کالی سلف ایک ایسی دوا ہے جس میں تقریباً دنیا کی ہر بیماری ہے اس لئے اس کو اس طرح استعمال نہیں کر سکتے کہ ہر بیماری میں فوراً دے دو کوئی اس کی امتیازی علامت ایسی ہونی چاہئے جس پر آپ یقین سے کہہ سکیں کہ یہاں یہ کام کرے گی۔

سردرد اب سردرد میں ہلکی حرکت سے بعض دفعہ آرام آتا ہے۔ اور بعض دفعہ اکثر کو لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ یہ کہتا ہے کہ اس دوا میں حرکت سے سردرد کا بڑھنا استثنائی طور پر ہوتا ہے ورنہ قانون یہی ہے کہ جتنا مریض سر کو حرکت دے گا یعنی جتنا حرکت کرے گا اتنا ہی سردرد کو آرام آئے گا۔ یہ (Pronounced) ہے اس میں۔

Open Air کی سیر فائدہ دیتی ہے۔ سردرد پیچھے سے آکر آنکھوں پر بھی اثر انداز ہو جاتی ہے۔

آنکھوں کے چھپروں کا چپکنا آنکھوں کی علامتوں میں چھپروں کا آپس میں چپک جانا جو عام طور پر گرم ممالک میں دیکھا جاتا ہے۔ جب بھی آنکھ دکھنے کو آتی ہے تو دونوں چپک جاتے ہیں صبح آنکھ کھولنا ہی بعض دفعہ مشکل ہو جاتا ہے۔ گدیں کہتے ہیں جس کو زرد رنگ کی پیپ، اس کی بھی ایک عام علامت ہے کہ آنکھیں زرد رنگ کی گدوں سے چپک جاتی ہیں اور Conjuctiva ہو جاتا ہے۔

Lacrimation and itching آنسو بہت نکلتے ہیں اور کھجلی ہوتی ہے۔ Lacrimation سے مراد وہ رونے کے آنسو نہیں بلکہ کوئی بھی پانی جو آنسوؤں کے Gland سے نکلتا ہے۔

Opacity of the Cornea یہ ایک ایسی چیز ہے جو دوا سے ٹھیک ہونا Rare ہے کیونکہ کورنیا جب Opaque ہو جائے تو ڈاکٹر اس کا علاج نہیں کر سکتے پھر اس کو بدل دیتے ہیں لیکن ہومیوپیتھک کی بعض دواؤں سے صاف ہو جاتا ہے اور میرے تجربے میں بھی بعض Cases آئے ہیں جبکہ Cornea بالکل Opaque ہو گیا تھا تقریباً اور بڑی عمر کے آدمی ہیں اور دوا کے بعد آہستہ آہستہ صاف ہونا شروع ہو گیا وہ جو Liquid گندا ہو گیا اندر سے وہ قدرت کی طرف سے ایسا انتظام ہوتا ہے کہ وہ Absorb ہونا شروع ہو جاتا ہے صاف ہونا شروع ہو جاتا ہے یہ دوا بھی اس میں خصوصیت سے یاد رکھنے کے لائق ہے۔ Cataract میں بھی عموماً استعمال کرتے ہیں۔

موتیا اور آنکھوں کی بیماریاں

Cataract کی دواؤں میں سلفر کا جزو ہونا ضروری ہے۔ زنکم میٹ Cataract میں کام نہیں آتا زنکم سلف کام آتا ہے۔ اسی طرح کالی سلف بھی اور پوٹاشیم اور زنک دونوں اعصاب سے گہرا تعلق رکھتے ہیں تو دراصل جو Common Factor ہے وہ سلفر ہے ان میں اور جو Cataract ہے اس میں اعصابی کمزوری اور خون کی کمزوری یہ دونوں مل کر Cataract کی فضا تیار کرتے ہیں۔ جن لوگوں کو نیوریلجیا ہوں یا اعصابی کمزوری ہو ان کو بعض دفعہ Glucoma ہو جاتا ہے۔ میرے خیال میں اعصابی کمزوری کا آنکھوں کی نظر سے بڑا تعلق ہے۔ اسی لئے غم میں بعض دفعہ نظریں بیٹھ جاتی ہیں۔ کلام الٰہی نے بھی گواہی دی ہے۔ حضرت یعقوبؑ کی نظر دھندلا گئی تھی غم سے یہ الگ بات ہے کہ ہم اندھے ہونے والا ترجمہ نہیں لیتے مگر آنکھوں کا غم سے تعلق تو ظاہر بات ہے آنکھوں سے آنسوؤں کا آنا اور آنسو پی جانے سے بداثرات یہ یاد رکھیں کہ آنکھوں کی بیماریوں میں اعصاب پر اثر کرنے والے عناصر کو ضرور پیش نظر رکھنا چاہئے۔ بعض دفعہ تشخیص اس لئے مشکل ہو جاتی ہے کہ بے شمار دواؤں کی وجہ سے یاد نہیں آتا مگر بعض اصول ایسے ہیں جو یاد رکھیں تو آپ کو دواؤں کا ایک گروپ نظر آ جائے گا۔ اس گروپ کے اندر رہتے ہوئے زیادہ امکان ہے کہ مجھے دوا مل جائے۔ آنکھ کی کسی بیماری میں اگر اعصاب کو نظر انداز کر دیں گے تو زیادہ اچھی موثر دوا نہیں مل سکتی Scrape کر جاتے ہیں آپ بعض دفعہ مرض کو لیکن یہ جو بیماریاں میں کہہ رہا ہوں یہ آنکھ کے اندر کی بیماریاں ہیں جو بیرونی ہیں وہ بالکل اور چیز ہے جو سطحی ہیں آنکھ کی جھلی سے اور Lid سے تعلق رکھتی ہیں اس میں یہ قانون نہیں چلتا ڈھیلا اور اس کے اندر جو بھی کیفیت ہے کورنیا (Cornea) ان میں آپ کو ضرور اعصابی اثر والی دوائیں ڈھونڈنی چاہئیں۔ سٹیفی سیگریا، ہائی پیریکم، روٹا اور زنک بھی کام آتی ہے یہ ضروری نہیں کہ سلفر کے ساتھ ملی ہوئی ہوں بعض دفعہ Combination Alternately دینا پڑتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے سلفر اونچی طاقت میں دے کر اور چھوٹی طاقت میں ایسی دوسری دوائیں جو ممد ہوتی ہیں دینا شروع کر دیتے ہیں۔

اپنے نسخے خود بنائیں اپنے نسخے خود بنایا کریں زیادہ کتابی نسخے لکیر کے فقیر بن کر ان کی پیروی نہ کیا کریں۔ اور جو میرے نسخے ہیں ان کی بھی پیروی نہ کیا کریں میں خود نہیں کرتا کیونکہ ہر موقع پر پتہ چلتا ہے کہ اب اس نسخے میں کتنی تبدیلی کرنی چاہئے۔ پہلے میں بعض دفعہ اکٹھے بنوا لیا کرتا تھا اب میں نے دیکھا ہے کہ سب بیکار ہو جاتے ہیں۔ مثلاً نزلہ ایک ہی چیز ہے۔ لیکن ہر موسم میں یا ایک ہی موسم میں آٹھ دس شکلوں میں بعض دفعہ حملہ آور ہوتا ہے اور فلو کے لئے کوئی ایک مجوزہ نسخہ کار آمد نہیں ہو سکتا۔ بارہا ہم نے دیکھا ہے کہ سلیم صاحب آنکھیں بند کر کے نسخہ دے دیتے ہیں تو مریض آتا ہے کہ کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ جب میں دیکھتا ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ آجکل جو چیز تجربہ میں آئی ہے اس میں یہ تبدیلی پیدا کرنی چاہئے تھی۔ اور جب کرتے ہیں تو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایک ہی دوا بدلنے سے فرق پڑ جاتا ہے۔ آپ کو دواؤں کو ملانے کا اصول سمجھ آنا چاہئے۔ دواؤں کی بنیادی گہری عادات کو سمجھنا چاہئے پھر آپ رفتہ رفتہ ان کتابوں سے بالا ہو کر ایسی سطح پر ابھر سکتے ہیں کہ آپ انسان کی مزاج شناسی کے مطابق دوا کی مزاج شناسی کو استعمال کریں۔ یہ چیز ہے جس پر میں بار بار زور دیتا ہوں لیکن پھر بھی پوری طرح دلوں میں بیٹھتی نہیں۔ اچھے ہومیو پیتھک بننے کے لئے لازم ہے کہ دوا کی مزاج شناسی کریں اور محض چھوٹی موٹی علامتوں پر نہ جائیں۔ وہ بھی کام میں آنے والی چیزیں ہیں ذہن میں رہیں تو اچھی بات ہے۔ مگر دوا کی مزاج شناسی اور پھر مریض کی مزاج شناسی یہ دونوں چیزیں جب مل جاتی ہیں تو دوا پھر ضرور اللہ کے فضل کے ساتھ کام کرتی ہے۔

کورنیا Cornca کی ہر قسم کی بیماریاں اس میں ہیں مثلاً Spots آجاتے ہیں۔

Ulceration specks floating b!acks

اور Dazling ہو جاتی ہے۔ ابھی ایک مریض آیا تھا ملاقات کے دوران اسے شکایت تھی کہ آنکھوں میں روشنی کے کوندے ادھر ادھر دوڑتے ہیں اور سردرد کے آغاز میں ہمیشہ جیسے روشنی کے کوندے جیسے بجلی کے کوندے ہوتے ہیں پھر سردرد ہوتا ہے۔ ان کے لئے جو دوا تجویز کی تھی وہ جیلسیمیم تھی ہر دوا کے مزاج کو سمجھنے میں دو چار باتیں پوچھیں۔

کان

Eustacian tube and Middle ear

میں پہلے ہلکا پانی ساڈسچارج ہوا کرتا ہے کانوں میں پھر کچھ موٹا ہو کر Yellow رنگت اختیار کر لیتا ہے اور بڑھتی ہے بیماری اور اس میں Chronacity پیدا ہو جائے تو پھر وہ Greenish ہو جاتا ہے پھر اس عرصہ میں وہ کان کے پردہ کو Crode کر چکا ہوتا ہے وہاں سے جھلیوں میں سے Bleeding شروع ہو جاتی ہے تو پھر Prulent اور Bloody Discharge پھر بعد میں پردوں کا پھٹنا مگر بعض دفعہ یہ Process بہت آہستہ ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کے کانوں میں تین تین چار چار سال یہ کیفیت رہتی ہے پھر آخر کان جواب دیتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پردے موٹے ہو کر Indurate ہو جاتے ہیں اور ان میں پھٹنے کی Tendency اتنی نہیں ہوتی۔ مگر ایسے لوگوں سے گلے ملنا ایک عذاب ہے کیونکہ گلے ملتے ہی کان سے اتنی بدبو آتی ہے۔ ان کو پتہ نہیں چلتا لیکن جس کا ناک کان کے پاس سے گزرے اسے خطرناک تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ Chronic Cases کا حال ہے اور پھر وہ Deaf ہونے لگ جاتے ہیں اور آخر کار لاعلاج ہو جاتے ہیں۔ ایسے بڑھے ہوئے معاملے میں امونیم کارب سب سے پہلے ذہن میں آنی چاہئے۔ ایلیتھوس بھی ہے۔ Chronic بگڑے ہوئے نزلے اور ان میں بدبودار مادے وغیرہ میں اچھا کام کرتی ہے۔ اور سلفر تو ان سب بیماریوں کا باوا آدم ہے کان میں خصوصیت سے اگر ہر بیماری میں سلفر دے دیں تو نقصان نہیں ہے فائدے کا زیادہ امکان ہے اور سلفر کے ساتھ میں دوسری دوائیں پھر زیادہ اچھا کام کرتی ہیں۔ کان کی بدبو مٹانے کے لئے تین دوائیں یاد رکھنی چاہئیں۔ سلفر، سورائنم، اگر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو اس کی چند خوراکیں اونچی طاقت میں بالکل مادے کو بے بو کر دیتی ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ Infection پر اچھا اثر پڑا ہے اور وہ جراثیم جو بدبودار مادے نکالتے تھے وہ مرنا شروع ہو گئے ہیں۔

ایک اچھی بات

اللہ کی تسبیح کرو اس کی ستائش اور حمد کرو اور اس سے حفاظت طلب کرو استغفار یا حفاظت الٰہی طلب کرنا ایک عظیم الشان فعل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کان کی بدبو

کان کی بدبو میں مرک سال کو نہ بھولیں۔ مرک سال کی بدبو بہت ہی کمینی بدبو ہے ایسی کبھی نہیں دیکھی جس کو بیان نہیں کر سکتے جیسے چھچھوندر کی بدبو ہوتی ہے۔ برسات کے دنوں میں اگر پاکستان میں یا انڈیا یاد ہیں تو بعض دفعہ باورچی خانوں یا غسل خانوں میں ایک چھچھوندر پھر جاتی ہے اور بدبو برداشت سے باہر ہو جاتی ہے اور یہ بدبو قدرت نے ان کو خاص مقصد کے لئے دی ہوئی ہے۔ کیونکہ چھچھوندر کی آنکھیں کمزور ہوتی ہیں۔ اور وہ اپنے راستے بدبو سے Trace کرتی ہے اور بعض جانور ہیں مثلاً بڑے جانور ان میں خدا تعالیٰ نے یہ مادہ رکھا ہوا ہے کہ وہ اپنے مسکن سے تیس تیس' چالیس میل دور رات کو نکل جاتے ہیں اور ہر درخت کے اوپر کچھ عرصہ کے بعد تھوڑا سا پیشاب کرتے ہیں محض نشان ڈالنے کے لئے اور اس میں ایسی خاص بدبو ہوتی ہے جو اور کسی جانور میں نہیں ہوتی وہ اس طرح واپسی پر مکمل سڑک Trace کر جاتے ہیں۔ ہر چیز میں اللہ تعالیٰ نے حکمت رکھی ہوئی ہے۔ چھچھوندر کی بو اپنی قسم کی ہے۔ مرکری کی بدبو اس سے الگ لیکن اسی طرح اپنی ذات میں سخت بری ہے اور صاف پہچانی جاتی ہے۔ جو کہ مرکری کا مریض دیکھ کر پتہ چل سکتا ہے۔ اس کی کوئی عام مثال نہیں ہے اور وہ بدبو اکیلی ہی کافی ہے مرکری کی Demand کے لئے اور مریض کے عموماً سانسوں میں سے اور گلے میں سے اٹھ رہی ہوتی ہے۔ مرکری کی بدبو پہلے خون میں داخل ہوتی ہے پھر Lungs میں جذب ہوتی ہے اور Lungs سے سانس میں آتی ہے۔ لہٰذا ضروری نہیں کہ وہ گلے کی بدبو براہ راست ہو بعض دفعہ گلا بالکل ٹھیک ہوتا ہے وہ بدبو موجود ہوتی ہے۔ انتڑیوں میں سے خون میں جذب ہو کر تمام سفر طے کر کے Lungs سے خارج ہوتی ہے۔ اس میں اکیلا مرکری کافی ہے۔ لیکن جب تک مریض کو دیکھیں گے نہیں آپ پہچان نہیں سکتے۔ لہٰذا کانوں کی بدبو میں ایک مرکری بھی ہے۔ اور عمومی بدبو میں جب وہ عام دواؤں کے قابو میں نہ ہو اور حتیٰ کہ نارمل اخراجات کی بدبو بھی ختم ہو جائے۔

بو کا زندگی سے تعلق

ایک بیماری ہوتی ہے جس میں جلد پر چانے بن جاتے ہیں یہ بھی Lupus کی ایک قسم ہے یا اور کوئی نام ہو سکتا ہے۔ جلد سکڑنے لگتی ہے ایسے مریضوں کو جگہ جگہ سے خون نکلتا ہے اور ہونٹ بھی کھچ جاتے ہیں ایسے مریضوں میں سے اتنی سخت بو آتی ہے کہ اگر وہ کمرے میں داخل ہوں تو کمرہ بدبو سے بھر جاتا ہے۔ اس میں سورائینم سے اللہ کے فضل سے بہت فرق پڑا مگر ایک حصہ جو منہ کی بدبو کا تھا یعنی سانس کے ساتھ آتا تھا۔ وہ باقی رہ گیا تھا اس کو رس گلا برادی 6x دی تو اس سے سانس بہت صاف ہو گیا پھر بدبو نہیں آئی۔ دیکھنے میں بدبو کی معمولی سی بات ہے لیکن روزمرہ کی زندگی میں بہت فرق ڈالتی ہے کئی شادیاں ٹوٹنے سے بچ جاتی ہیں کیونکہ بدبو جو ہے ہر مزے کو بدمزہ کر دیتی ہے نہ کھانے میں مزہ رہتا ہے اور نہ ہی زندگی کی کسی لذت میں جو قدرتی مزہ ہے وہ بدبو کی وجہ سے نہیں رہے گا۔ اسی لئے رسول کریم ﷺ نے مزے کی بات نہیں کی خوش بو کی بات کی ہے آپ ؐ فرماتے ہیں تین چیزوں سے مجھے طبعی محبت ہے ان میں ایک خوشبو ہے اور اس کے باوجود جنت میں خوشبوؤں کا ذکر نہیں ہے کیوں نہیں یہاں بیان کرنا مناسب نہیں 'اس وقت' مگر ایک بات ہے رسول کریم ﷺ قرآن کریم کے آتھر (مصنف) نہیں ہیں۔ اگر رسول کریم ﷺ قرآن کے آتھر ہوتے تو جنت کو خوشبوؤں سے بھر دیتا تھا مگر استنباط کرتے ہیں کہ خوشبوئیں ہوں گی لیکن خوشبو والی بات دکھائی نہیں دیتی۔ جس کو خوشبوؤں سے اتنا عشق ہو کہ وہ نماز سے ملا دے آپ ؐ فرماتے ہیں تین چیزیں مجھے طبعی تسکین پہنچاتی ہیں (1) نماز (2) عورت (3) خوشبو یہاں پر عورت سے مراد عام آدمی کا تصور نہیں ہے بلکہ جس طرح خوشبو کے بغیر کوئی لذت نہیں رہتی اسی طرح عورت کے بغیر معاشرہ بالکل بے معنی ہو جاتا ہے یعنی وہ معاشرے کی خوشبو ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ کوئی بے ہودہ بات ہے بلکہ یہ بہت اہم ہے انسانی زندگی کو آرام اور معاشرے کو تسکین دینے کے لئے آپ کو ایسی دواؤں پر عبور ہونا چاہئے کہ بیماری کو اگر پوری طرح ٹھیک نہ بھی کر سکیں تو بدبوئیں نکال دیں بعض عورتیں شکایت کرتی ہیں کہ اللہ رحم کرے ہماری زندگی تو کٹ گئی مگر اپنا مریض سنبھال لیں۔ کمرے میں داخل ہوتا ہے' کھانا کھا رہا ہے' بات کرتا ہے تو خطرناک بدبو آتی ہے حتیٰ کہ خود بھی تنگ آ جاتا ہے اس لئے جہاں بھی بدبو کا ذکر ہو ہر دوا میں اسے پیش نظر رکھیں اور غور سے پڑھ کر دماغ میں ایک Set بنالیں اور پھر اللہ کے فضل سے اکثر کامیابی ہوتی ہے کسی کو پاؤں میں سے' بغل میں سے' سانس میں سے آ رہی ہے ایک دفعہ صاف ہو جائے تو بہت تسکین ملتی ہے اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے جو منجن کا حکم دیا ہوا ہے۔ پانچ وقت وضو کا وہ بھی ضروری ہے۔

اگزیما

اگزیما جو اس کا ہے وہ بھی ہر قسم کا ہوتا ہے Excorited اور ڈمپل بھی نکلتے ہیں Eruption behind ear اور Itching of ear جہاں اگزیما ہو وہ حصہ اچھا ہو پھر وہاں Eruption ہو پھر ہو جائے اور پھر Eruption ہو تو اس کی دوا ہے اینا گیلس اگزیما ہو پھر ٹھیک ہو جائے پھر وہاں Eruption ہو بار بار اس کی دوا اینا گیلس Noises بنے ہیں کانوں میں

Buzing' churping' cracking' crackling' humming' ringing' roaring' rushing' whizling

ان تمام کو یاد نہ رکھیں بس Noises کو یاد رکھیں جب کوئی Non Discript Noise آواز بیان کر رہا ہو تو کالی سلف دے دیں۔

Polypus Cure کر دیتی ہے جب کوئی علامتیں ملتی ہیں۔ کان کا بتا چکا ہوں جو نزلہ ہے میں نے بتایا تھا اس کا نزلہ ہمیشہ شروع میں پتلا پانی ہوتا ہے شروع میں گاڑھا نہیں ہوا کرتا اس لئے یہ تضاد ملے گا آپ کی کتابوں میں کہیں کہے گا کے Thick' yellow کہیں لکھا ہوگا Fluent تھیں کورائیزا اصل بات یہ ہے کہ ہر Infection اس کی Thin corysa سے شروع ہوتی ہے یا پانی سے آنکھوں سے بھی Lacrimation پتلی ہوتی ہے پھر وہ جلدی جلدی گاڑھی ہوتے ہوئے پھر ان مراحل سے گزرتی ہے۔ اس کی Smell میں لکھا ہوا ہے acute Lateral Lost smell یہ جو Phenomenon ہے اس کو اگر آپ غور کریں تو سمجھ آئے گی کہ وہ مریض جو خود بدبودار ہوں ان کو اپنے میں سے کچھ عرصہ بدبو آتی ہے وہ تنگ آتے ہیں پھر ان کی بدبو ختم ہو جاتی ہے۔ یہ دو طرح سے کچھ عادت پڑنے کے نتیجہ میں لیکن بعض دواؤں میں عادت کی بات نہیں ہے بلکہ ناک کی قوت شامہ ہی ختم ہو جاتی ہے یہ وہ دوا ہے جس میں عادتاً اپنی بدبو سے انسان غافل نہیں ہو جاتا بلکہ ماحول کی دوسری بدبوئیں بھی آنا بند ہو جاتی ہیں ایسی بیماری جس سے ناک میں بدبو کا احساس ختم ہو جائے اس کی اور دوا ہے جو ناک کے کینسر کی بھی ہے وہ ہے "فائیٹولاکا" فائیٹولاکا یاد رکھیں یہ جو Cross References ہیں یہ بہت ضروری ہوتے ہیں ورنہ اس سے پتہ نہیں لگتا کون سی دوائی آئے گی۔ کم سے کم ایک دوا سے دوسری دوا تک پہنچنے کے لئے ذہنی سڑکیں زیادہ نہیں تو چند بنا کر رکھنی چاہئیں۔

بغیر کتاب کے گزارہ کریں

اس طرح بغیر کتاب کے گزارا ہو سکتا ہے شاذ کے طور پر کتاب دیکھنی پڑتی ہے لیکن اگر آپ نے محض کتاب پڑھی جس طرح عام طور پر ہومیو پیتھک پڑھتے ہیں تو کبھی بھی بغیر کتاب کے گزارا نہیں ہو سکتا۔ ادھر آیا مریض آپ نے کتاب کھول لی اکثر ڈاکٹروں کو میں نے دیکھا ہے وہ ایسے ہی کرتے ہیں ریپرٹری دیکھ دیکھ کر اتنا میکینیکل طریقہ ہے کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے بالکل انسان ایک بھول بھلیاں میں گم ہو جاتا ہے مگر اگر ریپرٹری کے اوپر آپ کو اس کا مزاج سمجھ آ جائے تو یہ فائدہ مند بہت ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ مگر آپ کو پتہ ہونا چاہئے کہ کس طرح ریپرٹری سے فائدہ اٹھانا ہے۔ اس کی ساری جو پچاس' ساٹھ دوائیں ہیں ان کو پڑھنے کے لئے ریپرٹری بالکل بیکار ہے۔ اس کے ذریعے مریضوں کا علاج بڑا مشکل کام ہے۔

چہرے' اس میں' مینڈک کے نیچے جو Yellowish سکن ہوتی ہے کچی کچی سی بعض لوگوں کے چہرے پر ایسی Skin آ جاتی ہے اور یہ عام طور پر وہ چہرے ہیں جن میں لیور اور Spleen (جگر اور تلی) دونوں جواب دے جائیں تو یہ خاص رنگت آتی ہے جو مینڈک کے پیٹ کی اندر کھال کی رنگت ہے۔ پیٹ تھوڑا سا bulge out ہو جاتا ہے اور اکثر پھر یہ تلی بڑھ کر Solidyfy ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں چہرہ دیکھ کر اندازہ لگانا یہ ایک بہت ہی اہم فن ہے جو ہومیو پیتھ کو آنا چاہئے۔ چہرے کی زردی کچھ اس کا بھی پتہ دیتی ہے۔ جگر کی طرف دھیان جانا چاہئے کچھ یہ انیمیا کا پتہ دیتی ہے۔ انیمیا ہو رہا ہے گہرا۔ انیمیا میں جگر بھی ذمہ دار ہو جاتا ہے لیکن Kidneys بھی اس میں ذمہ دار ہوتی ہیں اور بعض دفعہ سل بالکل اسی طرح کی Pallor پیدا کرتی ہے اگر Lungs کھائے گئے ہوں تو ایسے مریض کا چہرہ بھی ایسا ہوتا ہے حالانکہ جگر اور تلی ٹھیک ہیں اس کے مگر ایسا چہرہ بن جاتا ہے۔ ہر چہرے کی رنگت اور اس کا جو خون کی آمیزش کس حد تک ہے اس کے ذریعے بھی آپ بہت سی دوائیں پہچان سکتے ہیں۔ اگر روزمرہ ایسے مریضوں کا تجربہ شروع ہو جائے تو بسا اوقات مریض سے پوچھنا بھی نہیں پڑتا۔ وقف جدید میں جب میرے پاس سو سو مریض آتا تھا تو مجھے اللہ کے فضل سے ایسا ملکہ پیدا ہو گیا تھا کہ مریض آیا اس کو دیکھا اور دوا تجویز کر دی۔ کیونکہ ہر مرض ایک شخصیت پیدا کرتی ہے ایک دمے کا مرض ہے وہ ایک شخصیت بناتی ہے جس میں کھوکھلی سی چھاتی کونے اوپر کو ابھرے ہوئے اندر سے کھل کھل کرتی مریض آ کر بیٹھے گا آپ فوراً سمجھ جائیں گے۔ مینٹل کیس ہو تو اس کی ایک شخصیت بن جاتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر کی الگ الگ شخصیت ہے بعض دفعہ مشکل ہوتا ہے فرق کرنا کیونکہ دونوں کی علامتیں بعض دفعہ ایک ہو جاتی ہیں۔ کبھی کبھی مگر آپ کو مریض کی پہچان چہرے سے اس کی اداؤں سے اس کی جسم کی ساخت سے ہونی چاہئے۔ اگر یہ ہو تو مرض کی پہچان اور دوا کی پہچان آسان ہو جائے گی۔ تو اس سلسلے میں سکن پیلر' چہرے کے اندر کوئی زردی اور یہ رنگت جو ہے یہ کیوں پیدا ہوتی ہے؟ یہ زیادہ ترائیمک ہونے کے نتیجے میں اور Lungs کی Involvement سے پیدا ہوتی ہے کالی سلف میں اور یہ سل میں بھی کام آنے والی دوا ہے۔ ایسا مریض جس کی ایسی رنگت ہو اس کو آپ گہری دوائیں دیں۔ لیکن ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ سل ٹائپ کے یہ جو امراض ہیں ان میں بعض دوا چھ چھ مہینے مسلسل دینی پڑتی ہے اور اس کے بعد وہ Completely Cure کر دیتی ہے۔ آہستہ اثر دکھاتی ہے مگر آخری مراحل تیز کرتی ہے یہ بہت سی اور Chronic دواؤں میں بھی دیکھا ہے۔ بعض لوگ جلدی ہمت چھوڑ دیتے ہیں اور دوا بدل دیتے ہیں اور بعض انتظار کرتے ہیں تو وہ دوا کچھ عرصے کے بعد اچانک لگتا ہے کہ اس نے فوری اثر دکھانا شروع کیا ہے اور اثر کی رفتار بڑی تیز ہو جاتی ہے وجہ یہ ہے کہ Cellulor ٹشوز جو ہیں ان کے اندر تبدیلیاں فوری طور پر نہیں ہو سکتیں بہت گہرے محرکات ہیں جو جسم کے اندر مدفون ہیں ہمیں ان کا پتہ نہیں ہے۔ اگر دوا اہم مزاج ہو گی تو ان کے اندر پہلے صحت کے آثار ہوں گے پھر وہ پیغام آگے جائیں گے نیا Healthy ٹشو بننا شروع ہو جائے گا اور بگڑے ہوئے اور Defence system بھی ٹھیک ہو جائیں گے جب تک یہ ہوتا ہے اس وقت تک انسان سمجھتا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہوا اور جب تیار ہو جائے تو دیکھتے دیکھتے ساری Setting ٹھیک ہو جاتی ہے۔ یہ ان دواؤں میں سے ہے جس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئے آپ کو صبر کی ضرورت ہے۔ لیکن ایک وارننگ ہے بعض ہومیوپیتھ اس طرح لوگوں کے ساتھ کھیلتے ہیں کہ جی کھائی چلو دوائی وقت لیتی ہے اب غلط دوائی بھی اور صحیح دونوں وقت لیتی ہیں کیا پتہ آپ غلط دوائی لے رہے ہیں اور بہت خطرناک بات ہے اس لئے یہ اصول یاد رکھیں کہ ایکیوٹ بیماریوں میں ہرگز یہ بہانہ اپنے نفس کے لئے نہ بنائیں کہ دوائی وقت لیتی ہے۔ ایکیوٹ بیماریاں وقت ہی نہیں دیتیں۔ وقت دیتی ہیں۔ کا مطلب ہے کہ مریض مرجائے۔ ایسی دوائیں ہیں جو ایکیوٹ بیماریوں میں جو فوراً آتی اور مریض کو لے جاتی ہیں یا خود دفع ہو جاتی ہیں ان میں تیزی سے اثر دکھانے والی ہیں آناً فاناً لیکن میں جو بات کر رہا ہوں Chornic disease کی ہے جو بعض دفعہ دس' پندرہ سال تک جسم کا حصہ بنی رہتی ہے۔ ان میں چھ ماہ کا انتظار کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ایک چیز قطعی ہے کہ ایسے انتظار سے پہلے اس انتظار کی امید لگانے والی علامتیں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ سب سے پہلی علامت اس میں اس کی بھوک اور پیاس اور اس کی روزمرہ کی عادتیں ہیں۔ ایک شخص جو ایسی بیماری میں بڑھتا چلا جارہا ہے اس کو کھانے پینے ہر چیز سے نفرت ہو جاتی ہے بے زاری سی ہو جاتی ہے نہ پیاس کا مزہ ہے نہ بھوک کا مزہ ہے۔ اگر کوئی دوا ایسے مریض پر کام شروع کردے تو خواہ آہستہ اثر کرنے والی ہو تو چند دن کے اندر اندر ایک بات تو مریض ضرور محسوس کرے گا کہ مجھے پانی کا مزہ آنے لگ گیا ہے۔ مجھے طلب ہونی شروع ہو گئی ہے چائے کی جو ہٹ گئی تھی۔ تو یہ وہ علامتیں ہیں جو سب سے پہلے عود کرتی ہیں اور انہی کے ذریعے آپ کو یقین ہوتا ہے کہ دوا ٹھیک ہے۔ اگر یہ نہ ہوں تو پھر آنکھیں بند کرکے ایک دوا دیتے چلے جانا کہ آپ چھ ماہ انتظار کریں۔ تین' چھ مہینے کے اندر مریض شاید مر ہی جائے اور آپ نے صرف تین ٹرائل کئے ہوں گے۔ یہ تمام باتیں ان کی باریکیاں سمجھنا ضروری ہیں تاکہ آپ کسی کی جان سے نہ کھیلیں۔

کالی سلف کا مزاج پلسٹیلا سے ملتا ہے۔ پلسٹیلا کی علامتیں بہت زیادہ Intense ہو جائیں وہ اس میں ملتی ہیں۔ اس لئے ایک مجھے خیال آرہا ہے کہ بعض پلسٹیلا کی علامتیں جو موجود ہوتی ہیں کبھی کام کرتی ہے پلسٹیلا کبھی نہیں کرتی اس میں اس کو بھی Trial دے کر دیکھنا چاہئے۔ مثلاً Abortions کے Cases ہیں یا Miscarriage (اسقاط) ہیں۔ ان میں پلسٹیلا کو بعض مریضوں میں کام کرنا چاہئے وہ نہیں کرتی تو کالی سلف ٹرائی کرکے دیکھنی چاہئے۔ بعض اور Cases میں پلسٹیلا کام کرنی چاہئے اور نہیں کرتی اور کیس سیریس ہو جاتے ہیں حمل کے کیسز میں اگر بچہ اس طرح بیٹھا ہوا ہو کہ سر اوپر اور پیٹھ نیچے تو یہ کیس بعض دفعہ بہت خطرناک ہو جاتا ہے بہت زیادہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے عورت کو اگر نارمل ڈیلیوری ہو بھی جائے تو بعض دفعہ بلیڈنگ سے ہی اگر آرام نہ ہو تو ایسی عورتیں مر ہی جاتی ہیں۔ لیکن ہومیوپیتھک کی دوا اکثر پلسٹیلا 200 میں بعض دفعہ ایک خوراک اور بعض دفعہ چند خوراکیں اس کے اندر حرکت پیدا کرتی ہیں اور الٹ جاتا ہے بچہ اور Normal پوزیشن پر آجاتا ہے۔ ہمارے اپنے گھر میں بی بی جب سرگودھے میں داخل تھیں تو اس وقت یہی کیس تھا ان کا اور ان کو وہ لے جارہے تھے آپریشن کے لئے جب میں وہاں پہنچا ہوں تو غالباً فاطمہ ہسپتال تھا اور سرگودھا کا بہترین ہسپتال تھا۔ وہ ٹرالی پر لٹا کر آپریشن کے لئے لے جارہے تھے تو میری جیب میں پلسٹیلا 200 تھی جو میں نے احتیاطاً رکھی ہوئی تھی۔ میں نے شیشہ کھٹکھٹا کر نرس کو بلایا اور میں نے کہا کہ یہ دوائی فوراً ان کے منہ میں ڈال دو تو نرس نے کہا نہیں سوال ہی نہیں تو پھر میں نے کہا کہ ان سے (بی بی سے) جاکر پوچھو تو پھر نظر آرہا تھا کہ بی بی نے نرس کو کہا کہ وہ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں تم مجھے دو پھر وہ دوڑی دوڑی ڈاکٹر کے پاس گئی اس نے کہا کہ مریض خود کہہ رہا ہے تو اب ہم دے دیں تو انہوں نے کہا دے دو۔ اب کتنا وقت لگتا ہے کمرے سے لے کر آپریشن ٹیبل تک جانے تک اس وقت کے اندر اچانک ان کے پیٹ میں بڑے زور سے حرکت ہوئی اور اللہ کے فضل سے وہ بچہ Normal پیدا ہو گیا۔ یہ دوائیں وقت پر بہت اچھی لگتی ہیں کہ دیکھ کر مزہ آجاتا ہے۔ لیکن جہاں کام کرنا ہو اور نہ کرے وہاں غصہ بھی بہت آتا ہے۔ ساری علامتیں پلسٹیلا کی مگر پلسٹیلا کچھ بھی اثر نہیں کر رہی اور سب سے مشکل کیس جو آج تک میں نے دیکھا ہے جس میں ایک بھی ٹھیک نہیں کر سکا وہ Transverse پوزیشن ہے وہ نہ سیدھی نہ الٹی وہ ٹیڑھی ہوتی ہے۔

ایک لطیفہ ہے ایک پنجابی مہمان سردار صاحب پٹھانوں کے گھر مہمان چلے گئے پشاور میں تو وہ ان کو لے کر ریسٹورنٹ گئے وہاں جب چائے ختم ہو گئی تو ایک نے اپنی پیالی سیدھی رکھ دی اور دوسرے نے الٹی رکھ دی۔ اور سردار جی جو مہمان تھے وہ بڑی مصیبت میں پھنس گئے کہ ہمارے ہاں تو ایسے ہوتا کوئی نہیں تو اب میں کیا کروں سیدھے والی کی نقل اتاروں یا الٹے والے کی تو انہوں نے ٹیڑھی رکھ دی۔ اس بچے کی طرح جس کا میں بتا رہا ہوں۔ Transverse وہ حیران ہو گئے دونوں' انہوں نے کہا کہ کیا کر رہے ہو یہ آپ نے یوں کیوں رکھ دی ہے انہوں نے کہا پہلے تم بتاؤ کہ تم نے سیدھی کیوں رکھی تھی۔ اس نے کہا سیدھی اس لئے رکھی تھی کہ یہاں رواج ہے کہ اگر چائے اور پینی ہو تو ہمیشہ پیالی سیدھی رکھتے ہیں اور تم نے الٹی کیوں رکھی اس نے کہا کہ الٹ ہے اس کا کہ چائے اور نہیں پینی۔ انہوں نے پوچھا اب بتاؤ تم نے کیوں ٹیڑھی رکھی تھی۔ سردار جی نے کہا "میں کیا جے ہو رہے تے دنے دیو نہیں تے نہ سہی" تو یہ جو بچہ ہے Transverse پوزیشن کا یہ بڑی مصیبت ہے۔ اس کے علاج کے لئے کالی سلف اگر تجربہ کیا جائے مختلف طاقتوں میں تو ممکن ہے کہ ہمارا مسئلہ حل ہو جائے۔ کیونکہ اس کے متعلق ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ کالی سلف intensifide اور یہ جو لتھارجی پیدا ہو جاتی ہے کہ منہ کھل رہا ہے بے وجہ تو یہ Typical پلسٹیلا کا کیس ہے۔ مگر پلسٹیلا فائدہ نہ دے تو کالی سلف کو کام کرنا چاہئے۔

پلسٹیلا کا Chronic غم کی کیفیات سے جو اثرات پڑتے ہیں ان میں نیٹرم میور زیادہ ہے لیکن سلیشیا (Silicia) بھی اس میں اثر انداز ہوتا ہے۔ سلیشیا پلسٹیلا کا Chronic صرف اس صورت بنتا ہے جب پلسٹیلا کی گرمی ختم ہو جائے اور مریض ٹھنڈا ہو جائے اور اکثر ڈاکٹر انتظار کرتے ہیں کہ پلسٹیلا دے کر جب علامتوں کو ٹھنڈا کر دیں پھر سیلیشیا شروع کریں اور اس انتظار کی وجہ سے میں نے بہت نقصان اٹھایا کیونکہ بعض بخار جو کہ پلسٹیلا کی علامتوں سے تعلق رکھتے تھے۔ کیونکہ Infection سے تعلق رکھتے تھے اس لئے پلسٹیلا کام نہیں کر رہی تھی۔ مجھے ایک دن خیال آیا کہ سلیشیا ٹرائی کروں باوجود اس کے کہ ہاتھ پاؤں پھک رہے ہیں۔ سلیشیا دی اور حیرت انگیز طور پر بخار قابو میں آگیا تو Chronic کا یہ مطلب ضروری نہیں ہے کہ پلسٹیلا کی علامتیں سلیشیا میں بدلیں تو پھر سلیشیا دیں۔ پلسٹیلا کی علامتیں ہوں اور بعض جگہ پلسٹیلا میں طاقت نہ ہو کہ وہاں پہنچ سکے تو سلیشیا اس کی پہنچ کو بڑھا دے گی پلسٹیلا کی علامتیں ہونے کی وجہ سے وہاں پہنچ جائے گی اور شفاء ہو جائے گی۔

ایک chronic پلسٹیلا کا سلیشیا ہے' ایک نیٹرم میور ہے اور ایک کالی سلف ہے' اور اس لئے پلسٹیلا کے بعد روٹین Intensified کے طور پر بھی اگر کالی سلف کو استعمال کرکے دیکھا جائے جب کہ علامتیں نہ بدلیں تو مفید ہو سکتی ہے اور بعید نہیں کہ سلیشیا کی ضرورت نہ پڑے کیونکہ کالی سلف ہر Septicimia میں بہت اچھی دوا ہے۔ ہر قسم کے پرسوتی بخارات ہیں جن میں جراثیم ذمہ دار ہوتے ہیں اور Antibiotic کی ضرورت ہوتی ہے ان میں کالی سلف خود بھی بہت موثر ہے اور یہ پھر ناکام ہو تو پلسٹیلا کی طرح اس کا بھی Chronic سلیشیا ہے بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ سلیشیا جب دیتے ہیں پلسٹیلا کے بعد پھر اگر دوبارہ ضرورت پڑے پلسٹیلا کی علامتوں کی تو پھر کالی سلف دیں پھر دوبارہ سلیشیا نہیں دینی پڑے گی ورنہ بعض مریضوں میں جو نسبتاً Chronic ہوں ان میں پلسٹیلا' سلیشیا کی طرف اور سلیشیا' پلسٹیلا کی طرف دھکیل دیتی ہے اور یہ Ping Pong سا ہمیشہ کھیلتے رہتے ہیں لیکن اگر آپ کالی سلف دے دیں تو چونکہ دونوں کا قائم مقام بن جاتی ہے اس لئے خاص طور پر کینٹ نے اس صورتحال میں Recommend کیا ہے۔ اور کینٹ کی Recommendation کو ہمیشہ آپ کو وقعت سے دیکھنا چاہئے۔ یہ وہ ایک ڈاکٹر ہے جو گپ نہیں مارتا۔ بعض دفعہ اگر اس کی بات نہ سمجھیں تو اور ہے اور لیکن اکثر ہومیو پیتھک میں Wishful thinking دعوے بڑے بڑے ڈاکٹروں کی کتابیں دیکھی ہیں ان کو آپ کبھی بھی ہر دفعہ ٹھیک نہیں پاتے یا ان کے انداز بیان کی غلطیاں ہیں یا ہمارے فہم کی مگر عام انگریزی کا فہم جس کو عام سمجھ آتی ہو اس کو کینٹ کبھی مشکل نہیں ڈالتا۔ سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔ جب کینٹ کہتا ہے کہ یہ بات ہے یوں ہو تو ہو گی۔ اللہ کے فضل کے ساتھ اسی طرح ہوتی ہے۔ تو کینٹ کی بات اتھارٹی کے طور پر بتا رہا ہوں کیونکہ یہ خود میرا تجربہ نہیں ہے۔ جہاں میرا تجربہ ہو میں آپ کو بتا دیا کرتا ہوں۔ کالی سلف کو سلیشیا کے متبادل کے طور پر میں نے پہلے استعمال نہیں کیا نہ Transverse پوزیشن میں کیا ہے آپ کو پڑھاتے وقت اب یہ باتیں میرے دماغ میں پیدا ہو رہی ہیں۔ آپ لوگ بھی جو سن رہے ہیں یہ تجربہ کرکے دیکھیں۔ ایک ہماری گیمبیا میں شاگردن بھی ہیں اور مریضہ بھی ہیں ان کو بھی اس پر غور سے سننا چاہئے۔

اسقاط حمل روکنے والی دوائیں

اب میں ان کی خاطر پہلے اور ایک یہاں ہمارے پاس بیٹھی ہوئی ہیں شاگردنیں ان کی خاطر آپ کو اسقاط حمل کے خطرات والے حمل کے متعلق جو ہماری دوائیں کام آنے والی ہیں وہ بتا دیتا ہوں۔ ان میں سے عام طور پر ابارشن میں جو دوائیں دیتے ہیں شروع میں وہ ایک مدر ٹنکچر ہے وائی برنم اوکولس جو ایک ایسی ٹنکچر ہے جو اگر شروع پریگنینسی میں اگر خطرہ ہو تو وہ دیتے ہیں اس کا کوئی نقصان نہیں ہے یہ Tone up کرتی ہے۔ ایک دوسری دوا ہے ایلیٹرس فیری نوسا وہ بھی یوٹرس کی ٹون کو مضبوط کرتی ہے اور بالعموم بہت اچھی دوا ہے۔ وہ بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

ایک Combination ہے خون بڑھانے والا فیرم فاس' کلکیریا فاس' کالی فاس (6 X) میں یہ اگر ساری پریگنینسی کچھ کچھ چھوڑ کر دیتے رہیں تو اس سے اسقاط حمل کا خطرہ بھی ٹل جاتا ہے اور مریضہ کا خون بالکل درست رہتا ہے اس کو Anaemia نہیں ہوتا اور جب پریگنینسی اپنے اختتام کو پہنچے تو وضع حمل کے وقت اگر میگ فاس ساتھ ملا دی جائے یا صرف کالی فاس اور میگ فاس اکٹھی دے دی جائے تو وہ آخری مراحل کو بہت آسان کر دیتی ہے۔ پلسٹیلا بھی فیرم فاس' کلکیریا فاس کی طرح یہ کام کر سکتی ہے وجہ یہ ہے کہ پلسٹیلا انیمیا کی بھی دوا ہے اور ٹون پیدا کرنے والی دوا بھی ہے اس لئے جہاں یہ ناکام رہیں وہاں پلسٹیلا ٹرائی کی جاتی ہے۔ تیسرے مہینے کی پریگنینسی میں جو خطرہ ہے اس میں عموماً دو دوائیں ہیں جو نمایاں یاد رہنی چاہئیں سبائنا اور سی کیل کور۔ سبائنا کے علاوہ کلکیریا کارب (30) بھی صرف تیسرے مہینے میں ہی نہیں بلکہ بعد میں بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لئے سبائنا اور کلکیریا کارب کو خصوصیت سے یاد رکھیں اکٹھے ایک مزاج کی دوائیں ہیں۔ لیکن سی کیل کور کا مزاج اس لحاظ سے مختلف ہے کہ وہ بہت گرم دوا ہے۔ سی کیل کور کے مریض کا جسم گرمی سے پھنک رہا ہوتا ہے۔ اس پہلو سے وہ ممتاز ہے۔ لیکن اس کو پلسٹیلا سے آپ کنفیوز نہ کریں۔ پلسٹیلا میں عموماً گرمی سے بیماری بڑھتی ہے۔ لیکن پلسٹیلا میں یا ہاتھوں کی تلیاں یا پاؤں کے تلوے یہ دو ہیں جہاں آگ سی نکل رہی ہوتی ہے۔ اور سارا جسم گرم ہونا ضروری نہیں ہے۔ لیکن سی کیل کور میں جیسے تمام بدن میں آگ لگ گئی ہو۔ کپڑے اٹھاتا ہے اور تکلیف محسوس کرتا ہے۔ سی کیل کور سے بے چینی بھی اس میں بڑی ہوتی ہے۔ سی کیل کور سے ملتی جلتی دوا ایک آرسنک

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بھارت کے نئے وزیراعظم آئی کے گجرال

بھارت کے متحدہ محاذ نے اتفاق رائے سے سابق وزیر خارجہ اندر کمال گجرال کو اپنا لیڈر چن لیا ہے اور انہوں نے وزیراعظم کے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد لوک سبھا سے بھی اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا ہے۔ مسٹر گجرال کی عمر 77 سال کے لگ بھگ ہے۔ وہ جہلم پاکستان میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے پوسٹ گریجوایشن کی۔ طالب علمی کے زمانہ میں تحریک آزادی میں حصہ لیا اور اس سلسلے میں 1942ء میں جیل بھی گئے۔ گریجوایشن کے بعد انہوں نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ اور ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگریاں حاصل کیں۔ 1964ء سے 1976ء تک بھارتی پارلیمنٹ کے راجہ سبھا (سینیٹ) کے رکن رہے۔ متعدد دفعہ وزیر بھی رہے۔ 1976ء میں وہ روس میں بھارت کے سفیر رہے۔ پانچ برس تک وہ دہلی کی سٹی اتھارٹی کے وائس پریذیڈنٹ کے عہدہ پر فائز رہے۔ کتابیں پڑھنا ان کا شغل ہے اور وہ اردو شاعری میں خاص طور پر دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ فیض احمد فیض کے بہت بڑے مداح ہیں اور بھارت میں ان کی میزبانی کا شرف انہیں حاصل ہے۔ اوائل عمری میں بھی طلباء کی ترقی پسند تحریک کے ممبر رہے ہیں۔ انہیں لٹریچر سے گہری دلچسپی ہے۔ ان کی اہلیہ محترمہ پنجابی کی شاعرہ ہیں۔ پاکستان ہندوستان مفاہمت میں وہ یقین رکھتے ہیں اور اسی سلسلے میں نجی طور پر کئی دفعہ پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔ اندر کمار گجرال ایک بالغ نظر اور لبرل سیاست دان کے طور پر مشہور ہیں اور وہ منجھے ہوئے سیاست دان اور سفارت کار ہیں اور متحدہ محاذ میں شامل تمام پارٹیوں میں یکساں طور پر مقبول ہیں۔ اب جبکہ وہ وزیراعظم بن گئے ہیں تو امید کی جا سکتی ہے کہ ہندو پاک مذاکرات جاری رہیں گے اور ان کا کوئی مثبت نتیجہ بھی نکل سکے گا۔

OOO

ترکی میں نظریات کی کشمکش

ترک صدر سلیمان ڈیمرل اور ترکی کی فوج ترکی کی سیاست میں اسلامی پارٹی کے در آنے پر پیچ تاب کھا رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جلد از جلد مڈٹرم انتخابات کروائے جائیں تاکہ نجم الدین اربکان کی اسلامی حکومت اور سیکولرازم کی محافظ فوج کے درمیان جاری کشمکش کو ختم کیا جا سکے۔ ترکی کے صدر نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ جب تک انتخابات نہیں ہوتے یہ کشمکش جاری رہے گی۔ ترک صدر نے حکومت اور فوج کے درمیان مذاکرات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قسم کا فوجی ایکشن جمہوریت کے لئے نقصان دہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کو قتل کر کے اس کو بچایا نہیں جا سکتا۔ ترک صدر نے اربکان پر زور دیا کہ وہ ملک کے سیکولر ڈھانچے کو قائم رکھیں تاہم انہوں نے کہا کہ کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ ملک کے

99 فی صد مسلمان عوام کے جذبات کے خلاف کوئی اقدام کرے۔

OOO

افغانستان میں نئی محاذ آرائی

افغانستان میں سردیوں کے موسم میں جنگی کارروائیاں کافی کم رہی ہیں لیکن اب جبکہ برف پگھل رہی ہے اور موسم گرمی کی طرف تبدیل ہو رہا ہے تو طالبان اور ان کی مخالف طاقتیں پھر سے محاذ آرائی کے لئے تیار ہو رہی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ طالبان حکومت ختم کرنے کے لئے مخالف قوتوں نے مربوط حکمت عملی تیار کر لی ہے۔ تین اطراف سے طالبان کے خلاف تین محاذ کھولے جائیں گے۔ جن میں ہوائی جہاز بھی حصہ لیں گے۔ یہ ہوائی جہاز تاجکستان کے ہوائی اڈوں کو استعمال کریں گے۔ اس سلسلے میں عبدالرشید دوستم اور احمد شاہ مسعود کی فوجیں اپنے اپنے شمال مغربی علاقوں سے حملے کریں گی اور مشرق کی طرف سے ننگرہار اور کنٹر صوبوں میں حاجی قدیر کی سربراہی میں محاذ کھولا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی بین الاقوامی سطح پر طالبان کو تنہا کرنے کے لئے بھارت' روس' وسطی ایشیا کی جمہوریتیں اور ایران اپنا اپنا اثر رسوخ استعمال کریں گے۔ اس حکمت عملی کے تحت کوشش کی جائے گی کہ موسم گرما کے ختم ہونے سے پہلے پہلے طالبان حکومت کو ختم کر دیا جائے اور وسیع البنیاد حکومت قائم کر دی جائے۔

اس کے مقابل پر طالبان کی حکومت کی افغان عبوری کونسل کے سربراہ ملا ربانی نے مکہ میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ اور شاہ فہد سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ شاہ فہد نے طالبان کی طرف سے نفاذ شریعت کا خیر مقدم کرتے ہوئے طالبان کو ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے اعلان کیا کہ سعودی حکومت افغانستان میں قیام امن اور تعمیرنو کے سلسلے میں کسی ضروری امداد سے دریغ نہیں کریں گے۔

OOO

روس چین وسط ایشیا معاہدہ

دنیا کی واحد سپر طاقت امریکہ کو چیلنج کرنا اب دنیا کے بہت سے ایسے ممالک کا مسئلہ بن چکا ہے جو امریکہ کی بالادستی سے خائف ہیں۔ چنانچہ ماضی قریب میں روس چین تعلقات میں بہتری کی خبروں کو امریکہ کے خلاف الارم کی حیثیت سے دیکھا جاتا رہا ہے۔ اس میں بھارت کے کردار کو بھی سامنے رکھا جا رہا ہے۔ اگرچہ یہ ساری باتیں ست رفتار ارتقاء کا شکار ہیں اور اس لئے ان کے بارے میں کوئی حوصلہ افزاء خبر سامنے نہیں آ رہی۔

اسی ارتقاء کا ایک اہم مرحلہ اس وقت سامنے آیا ہے جب روس چین اور وسط ایشیا کی تین اہم ریاستوں قازقستان' ازبکستان اور کرغیزستان کے درمیان ایک ایسے معاہدے کی خبر ملی ہے جس کا مقصد ان کی سرحدوں پر افواج کو کم کرنا ہے۔ پانچوں ممالک کے سربراہوں کی موجودگی میں یہ معاہدہ ایشیا اور بحرالکاہل کے معاملات پر مثبت اثر ڈالے گا۔ اور عالمی تناظر میں ایک اہم معاہدہ سمجھا جائے گا۔ گزشتہ قریباً 15 سال کے عرصے میں روس چین تعلقات میں بہتری کا جو عمل جاری ہے اس کا اگلا مرحلہ یہ طے پایا ہے کہ اب چین اور وسط ایشیا کی ریاستوں کے درمیان بھی تعلقات بہتر کرائے جائیں۔ یقیناً اس اگلے مرحلے کی تشکیل میں چین کی خواہش کے علاوہ روس کی ٹھوس عملی تائید و حمایت بھی شامل ہوگی اور یہی وہ پہلو ہے جس کی وجہ سے امریکی محکمہ خارجہ کے ماہرین اس معاہدے کو گہری نظر سے دیکھ رہے ہوں گے۔

کہنے کو تو کہا جا سکتا ہے کہ یہ دوستی کا معاہدہ نہیں ہے۔ بلکہ دشمنی کم کرنے کا معاہدہ ہے۔ لیکن جہاں دوستی کرنے کی آرزو ہو وہاں پر پہلے راہ کے کانٹے تو چننے ہی پڑتے ہیں۔ اور ایشیا کے عوام اور ماہرین کی نظریں ان ممالک کی طرف بڑی توجہ اور امید سے اٹھ رہی ہیں کہ یہ ممالک متحد ہو جائیں تاکہ واحد سپر طاقت کو من مانی کرنے سے روکا جا سکے اور سوویت یونین کے خاتمے سے طاقت کے توازن کو جو دھچکا پہنچا ہے اسے پھر سے بحال کیا جائے۔

یورپ میں یوروپی یونین اور ایشیا میں چین اور وسط ایشیا کی ریاستیں اس حیثیت میں آ سکتی ہیں کہ وہ اپنی رائے پر اصرار کر کے ایک موثر قوت کے روپ میں ڈھل سکتی ہیں۔ چونکہ وسطی ایشیائی ریاستیں مسلمان آبادی پر مشتمل ہیں اس لئے امید کی جا سکتی ہے کہ ان کی سیاسی حیثیت مضبوط ہو جانے سے مسلمان ممالک عراق لیبیا وغیرہ کی مشکلات بھی کم ہو سکتی ہیں۔ اس طرح سے اس حالیہ معاہدہ اور مستقبل میں اس عمل کے جاری رہنے سے مسلمان ممالک کو فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔

OOO

پیرو کے یرغمالی ڈرامے کا ڈراپ سین

لاطینی امریکہ کے ملک پیرو کے دارالحکومت لیما میں سوا چار ماہ (126 دن) سے جاری یرغمالی ڈرامہ بالآخر ڈراپ سین تک پہنچ گیا۔ فوج نے اچانک دھاوا بول کر 14 باغیوں کو ہلاک کر دیا جبکہ ایک یرغمالی اور دو فوجی بھی جان سے گزر گئے۔ 71 یرغمالیوں کو بالآخر رہا کرا لیا گیا۔ اور جاپانی سفارت خانے کی عمارت واگزار کرا لی گئی۔

سوا چار ماہ قبل جب جاپانی سفارت خانے میں ایک تقریب ہو رہی تھی اور چار پانچ سو افراد موجود تھے تو باغیوں نے اچانک دھاوا بول کر 400 افراد کو یرغمال بنا لیا چند دنوں کے بعد باغیوں نے 72۔ افراد کے سوا باقی سب کو رہا کر دیا۔ باغیوں نے اپنے ساتھیوں کو رہا کرانے کا مطالبہ کیا مگر پیرو کی حکومت نے سخت جرات مندانہ موقف اختیار کیا۔ باغیوں سے بات چیت بھی ہوتی رہی۔ کئی بار طاقت کے استعمال کی بات کی گئی لیکن ہمیشہ یرغمالیوں کی جانوں کی حفاظت کا مسئلہ اس فوجی آپریشن میں روک بنتا رہا۔ جاپان کا سفارت خانہ اور جاپان کی حکومت اس راہ میں ہمیشہ روکاٹ بنی رہی۔ چنانچہ اب پیرو کی حکومت نے جاپان کو بتائے بغیر دھاوا بول دیا۔ جاپانی وزیراعظم نے یرغمالیوں کی رہائی پر مسرت کا اظہار کیا ہے تاہم اس بات کا گلہ بھی کیا ہے کہ ان کی حکومت کو اس اپریشن کی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی۔

یرغمالی بنائے جانے کے واقعات کی تاریخ میں یہ سب سے طویل کارروائی تھی اور اس میں اب تک کی تاریخ میں سب سے زیادہ افراد کو یرغمال بنایا گیا ہے۔

OOO

بقیہ صفحہ 5

(Arsenic) بھی ہے۔ آرسنک اور سی کیل کور کی گرمی میں فرق کیسے کریں گے۔ آرسنک کا مریض جسم کو ڈھانپ کے رکھتا ہے اور باوجود اس کے کہ اس کو جلن کا احساس ہے مگر آرسنک کے مریض کی جلن کا تعلق ماؤف حصے سے زیادہ ہوتا ہے سارے بدن میں پھیلی ہوئی جلن نہیں ہے۔ سی کیل کور جو ارگٹ سے بنی ہوئی دوا ہے اور اس کا بہت غلط استعمال عورتوں میں عطائی لوگوں نے کیا ہے ہوا ہے اور ڈاکٹر بھی ارگٹ کے ٹیکے دیتے ہیں یہ بہت احتیاط سے استعمال کرنے والی دوا ہے کیونکہ یہ گہرا نقصان چھوڑ جاتی ہے اور عورتوں کے اندر مزاجی بیماریاں پیدا کر دیتی ہے۔ پھر ان کے اندر ایک آگ سی لگی ہوتی ہے اور چین نہیں آتا اور Abortion کی tendency ہو جاتی ہے اور اس کے علاوہ ایک اور Tendency یہ ہو جاتی ہے کہ جب بچہ پیدا کرنا ہو اس وقت Abort نہیں ہو رہا۔ اس وقت تن کر بالکل سختی کے ساتھ یوٹرس کا منہ سکڑ جاتا ہے۔ Spasm پیدا ہو جاتا ہے۔ Rupture بھی ہو جاتا ہے یہ باتیں آپ کو خوب ازبر ہونی چاہئیں۔

Abortion کے تعلق میں اب کچھ اور باتیں بتاتا ہوں کیونکہ سوال آیا ہوا ہے کہ ہمیں اس کے متعلق خصوصیت سے بعض دوائیں سمجھائیں۔

فیرم فاس' کلکیریا فاس' کالی فاس اور وائی برنم آپولس کو آپ اس طرح یاد رکھیں کہ اگر Bleeding زیادہ ہوتی ہو مریضہ کو' یعنی سابق ہسٹری یہ ہو' اور سرخ رنگ بلیڈنگ ہو تو اس کی Abortion میں کلکیریا کارب' سبائنا اور میوریکس ان تین کا Combination بہت مفید ہے۔ ان تینوں میں خوبی یہ ہے کہ یہ مل کر ایک دوسرے کو تقویت دیتی ہیں اور ایسی بیماریاں عورتوں کی جن میں بعض دفعہ اندر Tumours پیدا ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے اندر بلیڈنگ ہوتی ہے اور لمبی ہو جاتی ہے۔ ان میں یہ بہت مفید ہوتی ہے اگر اس Combination کے ساتھ اگر آپ لیپس ایلبم (200) میں دیں تو بسا اوقات بہت سخت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسم کی بڑھی ہوئی گٹھلیاں جو آگے کو بڑھ رہی ہیں اس طرح غائب ہوتی ہیں کہ ان کا نشان بھی باقی نہیں رہتا تو ہومیو پیتھ کے ذہن میں ہر وقت بات رہنی چاہئے کہ ایسے مریض بہت ملتے رہتے ہیں کئی ایسے ہیں جن کو اللہ کے فضل سے اپریشن سے نجات مل گئی جبکہ وہ لوگ اپریشن کے لئے تیار بیٹھے تھے۔ ابھی پچھلے ایک دو مہینے کی بات ہے کہ ایک ایسی مریضہ آئی تھی بہت ہی برا حال تھا اس کا چہرے میں خون کی کمی کے ساتھ ایک قسم کی موت کی سیاہی آگئی تھی کلیۃً مایوس اور جسم بھی پھول گیا تھا حالانکہ نارمل تھی بڑی عمر کی نہیں تھی زیادہ 30، 32 سال کی ہوگی۔ اس کو میں نے کہا کیا ہوگیا ہے۔ میاں نے کہا یہ تو مرنے والی ہوگئی ہے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ فوراً آکر اپریشن کروا لو ورنہ تمہارے بچنے کا کوئی چانس (Chance) نہیں ہے۔ سارے یوٹرس میں گٹھلیاں بھری پڑی ہیں اور سارا خون وہ چوس رہی ہیں۔ اس کو میں نے کہا کہ فوری کہہ رہے ہیں کہ تو اس نے کہا نہیں ان کے پاس سیٹ باقی نہیں ہے ورنہ وہ فوری چاہتے تھے اس لئے ایک مہینے کا وقت دیا ہے۔ میں نے کہا اب ایک مہینہ یہ کھائیں۔ کلکیریا کارب، خصوصی طور پر اس کے لئے دیا تھا۔ میوریکس اور سبائنا اور ساتھ لیپس ایلبم 200 میں دی تھی یا 30 میں مجھے اب یاد نہیں۔ میں نے کہا آپ شروع کردیں۔ ایک مہینے اور چند دن بعد ہنستی کھیلتی آئی اور کہا کہ عجیب واقعہ ہوا ہے مجھے جب انہوں نے وقت دیا تھا میں وہاں پہنچ گئی تو انہوں نے کہا کوئی Trace (نشان) ہی نہیں ہے کسی چیز کا۔ بالکل صاف ہے۔ اور چہرہ بدل گیا اور زندگی دوبارہ واپس آگئی ہے۔ صحیح ہومیو پیتھک یاد ہو تو بعض ایسے Cases ہو جاتے ہیں کہ جو لگتا ہے کہ ساری عمر اگر ایک ہی کیا ہوتا تب بھی زندگی اطمینان سے کٹنی چاہئے تھی۔ کسی بنی نوع انسان کو اس کا فائدہ پہنچ جائے تو ہومیو پیتھک کو سنجیدگی سے لیں۔ جہاں یہ فائدہ دیتی ہے وہاں دوسری دوائیں نہیں دیتیں۔ ایلو پیتھی جتنا مرضی زور لگا لیں ان کو پتہ ہی نہیں کہ بیماری تک پہنچنا کیسے ہے سیدھا کاٹیں گے اور پھینک دیں گے۔ اور بہت ساری باتوں میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کاٹ کر پھینکنا بیماری کا علاج نہیں ہے بلکہ وہ بیماریاں جو ہونے سے پہلے ہی عضو کاٹ دیئے ہیں اپنی علامتیں پھر بھی جاری رکھتی ہیں۔ میرے علم میں متعدد ایسے Cases آئے ہیں کہ پتے کی پتھری کو اس لئے کاٹ کر پھینکا گیا کہ اگر یہ رہی تو کینسر نہ بن جائے پتے کی پتھری کاٹ کر پھینک دی پتے کے کینسر کی ساری علامتیں موجود ہیں اس طرح Suffring انتڑیاں، جگر سب متاثر ہوگئے اور جب تک ان کا ہومیو پیتھک علاج نہیں ہوا اس وقت تک وہ ٹھیک نہیں ہوئے۔ پھر گلے کے اپریشن کے باوجود گلے کی تکلیفیں اسی طرح ہیں گلینڈز نکل گئے ہیں لیکن بخار اور انفیکشن اسی طرح چل رہی ہے بار بار ٹیکے لگوانے پڑتے ہیں تو بیماریوں کو اکھیڑ پھینکنے سے جسم اطمینان نہیں پاتا۔ جس وجہ سے بیماریاں موجود ہیں اور جسم نے علاج نہیں کیا وہ وجہ معلوم ہو جائے خواہ ہومیو پیتھک سسٹم سے ہو۔ اگر وہ معلوم ہو جائے اور صحیح علاج ہو تو جسم تسکین پا جاتا ہے کہ ہاں اب میں ٹھیک ہوں اس کے بغیر وہ علامتیں وہ تکلیفیں اور مرض کے بعد دوسرے مرض کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس لئے اس نقطہ نگاہ سے آپ ہومیو پیتھک بننے کی کوشش کریں کہ اللہ کے فضل سے بیماریوں کی جڑیں اکھیڑ سکیں۔ اگر صحیح دوائی ملے تو وہ کام اس طرح کرتی ہے کہ لوگ کہتے ہیں جادو ہوگیا ایکیوٹ کیسز میں کہ حیرت انگیز کام کرتی ہے۔ ایک مریضہ آئی برا حال چیخیں نکل رہی ہیں پیٹ میں بل پڑ رہا ہے۔ کروٹن مجھے یاد آئی کہ یہ

علامتیں اس کی ہیں۔ ایک خوراک دے کر واپس آیا ہوں تو پتہ ہی نہیں مرض کدھر گیا ہے۔ ایسے کئی Cases ہوتے رہے ہیں۔ میں نے طوبیٰ کا بتایا تھا کہ جب ہم دہلی سفر پر گئے تھے۔ میں تہجد سے پہلے Exercise کیا کرتا تھا کچھ کیونکہ وہاں موقع نہیں ملتا تھا سارا دن کام اتنا زیادہ تھا۔ تو میں Exercise کر رہا تھا اور طوبیٰ کمرے سے نکل آئی بہت برا حال تھا درد سے۔ اس نے کہا آپ کی آواز سن لی تھی ورنہ میں نے جگانا نہیں تھا۔ میں دوڑا دوڑا گیا جا کے خوراک لے کر آیا اور دوا دے کر کہا کہ جاکر لیٹ جاؤ دوبارہ پوچھوں گا۔ تو پانچ منٹ کے بعد ہنستا کھیلتا چہرہ کمرے سے نکلا، وہ تو غائب ہی ہوگئی پتہ ہی نہیں چلا" کیوں طوبیٰ ٹھیک ہے یا غلط ہے؟ اس طرح ہوا تھا نا! ہاں! تو ہومیو پیتھک کوئی فرضی باتیں نہیں ہے ایمرجنسی کے لئے ایسی اچھی دوائیں ہیں کہ آدھی رات ہو جو وقت ہو ڈاکٹروں کے پاس نہیں بھاگنا پڑا۔ ڈاکٹر آبھی جائیں تو مریض کو اٹھا کر ہسپتال لے جائیں گے لیکن Complication پر Complication ہوتی جاتی ہے۔

میں Abortion کا بتا رہا تھا اگر فرائیٹ سے Abortion ہو تو اس میں عام طور پر ایکونائیٹ وغیرہ دیتے ہیں۔ مگر میرے نزدیک فرائیٹ کے Abortion میں اوپیم سے اچھی کوئی دوا نہیں ہے۔ اور آرنیکا بھی دینا چاہئے۔ کسی قسم کی اگر چوٹ لگی ہو تو آرنیکا فوراً دینی چاہئے انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ ورنہ ایک دفعہ چوٹ کی وجہ سے ابارشن ڈیویلپ ہو جائے تو پھر وہ نہیں رکتی۔ پھر سارا اندرونی طور پر نظام تیار ہو کر بچے کو باہر پھینکنے کے لئے آمادہ ہو چکا ہوتا ہے۔ پھر رک نہیں سکتی۔ فوراً دے دیں تو پیچیدگی آگے بڑھتی نہیں ہے۔ اوپیم اس میں بہت اچھی ہے۔ Injuries میں کہتے ہیں آرنیکا لیکن میں نے بتایا، کسی قسم کے چوٹ لگی ہو تو آرنیکا بھی ہے خوف زیادہ ہو تو ایکونائٹ شروع میں Opium بعد میں۔ کولو فائیلم بہت اچھی ہے۔ کولو فائیلم خاص طور پر ارگٹ کی خرابی کی وجہ سے جو روزمرہ کی مصیبت پڑی ہوتی ہے اس میں یہ بہترین اینٹی ڈوٹ ہے۔ اور اگر فیرم فاس، کالی فاس، کلکیریا فاس کا نسخہ پریگنسی میں فائدہ نہ پہنچا رہا ہو۔ یعنی Abortion کی Tendency بڑھ رہی ہو تو اس میں کولو فائیلم (200) بہت موثر ہے۔ منصورہ کی بچی کو تکلیف تھی اور بار بار ہو رہی تھی میں دورے پر تھا تو اس نے کہا کہ مجھے اپنا نمبر دے دیں کیونکہ میرے پاس پرائیوٹ سیکرٹری کی معرفت کا وقت نہیں ہوتا۔ یہاں کا وہاں کا نمبر دے دیا اور کہا جب ایمرجنسی ہو فوراً فون کر کے پوچھ لو۔ تو امریکہ میں پھر آخر فون آیا کہ اب تو ہسپتال لے جا رہے ہیں کیونکہ کنٹرول نہیں آ رہا۔ میں نے کہا فوری طور پر کولوفائیلم ساتھ شروع کردو اور کچھ دیر کے بعد دوبارہ فون ہنستا ہوا آیا کہ بالکل ٹھیک پتہ ہی نہیں کہ بیماری گئی کہاں اور خدا کے فضل سے بڑا مشہور بچہ ہے اللہ کے فضل سے طوبیٰ کو بھی بہت پیارا لگتا ہے ہومیو پیتھک بڑے مزے دیتی ہے اس کے بعد میں جو پھل دیکھتے ہیں تو بہت اچھا لگتا ہے اور کچھ بھی خرچ نہیں صرف صحیح دوا ہے دس گولیاں میٹھی کھلا دیں کام اندر وسیع قدرت ہی کر رہی ہوتی ہے۔ انسان کو تو صرف خدا ایک ذریعہ بنا دیتا ہے۔ اس طرح سمجھ کر کریں تو پھر آپ کو مزہ بھی آئے گا اور بنی نوع انسان کو فائدہ بھی پہنچے گا۔

○○○

بقیہ صفحہ 1

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ذرا غور کریں کہ انسانوں اور فرشتوں اور جانوروں میں کیا فرق ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ صرف انسان ہی کو اختیار دیا گیا ہے۔ آپ فرشتوں سے زیادہ خدا کا قرب حاصل کرسکتے ہیں۔ فرشتوں کو کبھی بھی جزا کا وعدہ نہیں دیا گیا۔

○ موت کے بعد کیا ہوگا؟

سوموار 24۔ مارچ 1997 آج ہومیو پیتھی کلاس نمبر 12 نشر مکرر کے طور پیش کی گئی جو 2۔ مئی 1994ء کو ریکارڈ کی گئی تھی۔

منگل 25۔ مارچ 1997ء ترجمہ کلام الٰہی کلاس نمبر 186 میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ گنہگار بہت سے راستے طے کر کے گناہ کے نقطہ عروج تک پہنچتا ہے اس لئے اس دن اس کے ماضی کے گناہوں کی پاداش بھی اسے بھگتنی پڑے گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ جنتی لوگوں کو ہر قسم کی لذتوں کے سامان مہیا ہوں گے۔ ان لذاتوں میں تنوع ہوگا وہاں ہر لحظہ اللہ کی شان کا نیا جلوہ غیر معمولی قوت کے ساتھ اپنی طرف کھینچے گا۔ جنت ہمہ وقت دلکش حالتوں کا نام ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ متکبر کی ہر بات کے پیچھے نفس کی بڑائی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایسے لوگ بسا اوقات اپنی نیکیوں کا حال اس دنیا میں ہی دیکھ لیتے ہیں، وہ اس طرح کہ دنیا ان کو قبول نہیں کرتی اور وہ اکیلے چھوڑ دیئے جاتے ہیں اور مشکل میں کوئی ان کا ساتھ نہیں دیتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کلام الٰہی میں فضائی جنگوں اور Atomic Explosions کا حیرت ناک نقشہ کھینچا گیا ہے۔ جنگی جیٹ جہازوں کے اخراج سے بادلوں کی طرح کا دھواں پھیل جاتا ہے۔ کلام الٰہی میں دنیا کے عذاب کی پیشگوئی ہے۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَالنَّاصِرُ
کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لئے آپ کا
شوروم
نیو الرّحیم
جیولرز
خورشید مارکیٹ حیدری۔ کراچی
فون 3442 - 664 - 664-0231
فیکس 6643299 (21 - 92)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 28 - اپریل-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 21 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ شیخوپورہ میں مسلم لیگی رکن پنجاب اسمبلی سعید ڈوگر کو رسہ گیری اور مجرموں کی اعانت کے الزامات کے تحت گرفتار کر کے ایک ماہ کے لئے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ایس ایس پی نے انہیں اپنے آفس میں چائے پر بلایا جہاں انہیں گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا گیا۔ سعید ڈوگر آزاد حیثیت میں ایم پی اے منتخب ہوئے تھے جس کے بعد انہوں نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کرلی۔

○ بھارتی وزیر اعظم آئی کے گجرال پولیس اور فوج کے بھاری پہرے میں ایک دن کے لئے مقبوضہ کشمیر کے شہر جموں گئے جہاں انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ لاکھ ہندوؤں کو دوبارہ وادی کشمیر میں آباد کیا جائے گا واپسی میں ہر ممکن مدد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نئی ملازمتیں اور مکمل حفاظت فراہم کرے گی۔ آپ لوگوں کو اپنے گھر جانا ہو گا چاہے بھارت کا پورا خزانہ ہی کیوں نہ خرچ کرنے پڑے۔ واپس نہ گئے تو یہ کشمیری مجاہدین کے ہاتھوں شکست قبول کرنے کے مترادف ہو گا۔

○ بھارتی وزیر اعظم کی آمد پر سٹیڈیم کے ارد گرد 10 ہزار فوجی حفاظت کی غرض سے تعینات کئے گئے تھے۔ طیارہ شکن توپیں نصب کی گئیں۔ ان کی آمد پر مقبوضہ کشمیر میں عام ہڑتال رہی۔

○ آل جموں و کشمیر حریت کانفرنس کے صدر میر واعظ یوسف نے کہا کہ دیو گوڑا ہو یا گجرال جب تک پالیسی نہیں بدلتی ہمیں افراد سے کوئی غرض نہیں ہے۔

○ سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ کے 39 علماء کے سرگودھا میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے عاشورہ پر امن و امان قائم رکھنے کے لئے خصوصی انتظامات کر لئے ہیں۔ دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے۔

○ سپاہ صحابہ کے مرکزی لیڈروں کی گرفتاریاں شروع کر دی گئی ہیں گرفتار ہونے والوں میں مرکزی صدر اور سابق صوبائی وزیر شیخ حاکم علی، جنرل سیکرٹری اور اعظم طارق کے بھائی عاصم طارق سمیت متعدد رہنما شامل ہیں۔ پولیس نے آدھی رات کو چھاپے مار کر گرفتاریاں کیں۔ پولیس والے سیڑھیاں لگا کر اور دیواریں پھلانگ کر گھروں میں داخل ہوئے۔ گرفتاریوں کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ مولانا اعظم طارق نے کہا کہ ہماری مذاکرات کی پیشکش کے جواب میں گرفتاریاں کر کے اشتعال پیدا کر دیا گیا ہے۔ ہمارے رہنما رہا نہ کئے گئے تو محرم الحرام میں امن کی ضمانت نہیں دے سکتے۔

○ وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ ہم انتہائی خطرناک اقتصادی بحران سے دوچار ہیں۔ اقتصادی حالت بہتر بنانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ چار ہزار کارخانے بند پڑے ہیں قوم مایوسی کا شکار ہے۔ ان کے بنیادی حقوق بحال کرنے کے لئے نواز شریف ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ وزیر خزانہ نیویارک میں مسلم لیگ کے عشائیہ سے خطاب کر رہے تھے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں ڈنکے کی چوٹ پر کہتی ہوں کہ جب چاہوں حکومت کا دھڑن تختہ کر سکتی ہوں۔ لیکن میں صدارتی نظام کا خواب دیکھنے والوں کو فائدہ نہیں پہنچانا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ کالا باغ ڈیم پر کوئی تنازعہ نہیں۔ دو گروپ پھر سے 1990ء اور 1993ء والا کھیل کھیل رہے ہیں۔ بحریہ کے سربراہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایڈمرل منصور الحق کے بارے میں امریکی سفیر سے پوچھیں۔ ہم اس پوزیشن میں نہیں کہ پاک بھارت مذاکرات پر تبصرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت امن کی خاطر سیاچن سے اپنی فوجیں ہٹالے۔ وزیر اعظم گجرال یہ اقدام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

○ وزیر خارجہ گوہر ایوب نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو پس پشت ڈال کر بھارت کے ساتھ کوئی بات نہیں ہوگی۔

○ بینکوں کے قرضے ادا نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لئے نئے قوانین تیار کر لئے گئے ہیں۔ اس مقصد کے لئے احتساب آرڈی ننس اور بینکنگ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔ الزامات غلط ثابت کرنا نادہندگان کی ذمہ داری ہو گی۔ مئی کے پہلے ہفتے میں شروع ہونے والے قومی اسمبلی کے اجلاس میں ترمیمی بل پیش کیا جائے گا۔ اس کا اطلاق مسلح افواج پر نہیں ہو گا تاہم غیر سرکاری اداروں میں کام کرنے والے اس کے ماتحت آئیں گے۔

○ بھارتی وزیر اعظم آئی کے گجرال نے کہا ہے کہ نواز شریف سے مئی ہونے والی ملاقات سے پاک بھارت دوستی کی راہ ہموار ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ماہ مالی میں ہونے والی اس ملاقات کو میں بڑی اہمیت دے رہا ہوں۔

○ لاہور میں شروع ہونے والی پہلی ٹرانسپورٹ کانفرنس میں کہا گیا ہے کہ ملک میں ٹرانسپورٹ کا نظام تباہ ہو چکا ہے۔ کوئی سڑک سلامت نہیں۔

○ حکومت پنجاب نے تبادلوں کے ایک بڑے ریلے میں 34۔ اعلیٰ افسران کو تبدیل کر دیا ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ فرقہ وارانہ تنظیموں پر پابندی کا امکان مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ صوبے میں فرقہ واریت کے واقعات انتہائی خطرناک ہیں۔ ان میں ملوث عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔

○ وزارت دفاع کے ذرائع نے بتایا ہے کہ مبینہ بدعنوانیوں کے الزامات میں قبل از وقت ریٹائر کئے گئے بحریہ کے چیف ایڈمرل منصور الحق کے خلاف مزید کوئی کارروائی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت کی ساری توانائیاں پیپلز پارٹی کے قائدین کی کردار کشی پر صرف ہو رہی ہیں۔ حکومت بھاری مینڈیٹ کے باوجود مسائل پر قابو پانے میں ناکام ہو چکی ہے۔

○ پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری چوہدری احمد مختار نے کہا ہے کہ حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا کوئی ارادہ نہیں۔ عوام سڑکوں پر آئے تو قیادت ہم فراہم کریں گے۔

○ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ میں فی الحال حکومت کے خلاف کسی اتحاد یا تحریک کے حق میں نہیں ہوں۔ حکومت کو پورا موقع ملنا چاہئے۔ تاکہ اس نے الیکشن میں لوگوں سے جو وعدے کئے ہیں وہ پورے کئے جا سکیں۔

بقیہ صفحہ 1

میزبان بننے والے ہیں۔ اگر پہلی زندگی کے چند مہینوں کے تجربے میں یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کے تجربے میں یہ آپ کے حسن خلق سے متاثر ہو گئے، آپ نے ان کی خدمتیں کیں تو ان میں سے ایسے پیدا ہوں گے جو آپ سے بڑھ کر خدمت کرنے والے ہوں گے اور آنے والے وقتوں کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کو یہ آپ کے ساتھ شانہ بشانہ مل کر پورے کریں گے۔ پس ہر پہلو سے یہ بہت اہم مسئلہ ہے کہ ہم اپنی مہمان نوازی کے خلق کو انفرادی طور پر بھی بڑھائیں اور اجتماعی طور پر بھی ایسا منظم کریں کہ اس کے نتیجے میں آئندہ صدیوں میں جو پھیلے ہوئے تقاضے ہیں ان کو ہم بہترین رنگ میں پورا کرنے والے ہوں۔

(از خطبہ 30۔ اگست 1996ء)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ ربوہ
اقصیٰ روڈ
فون : دوکان 212515 رہائش 212300

امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کے لئے
2 ماہ کے خصوصی کمپیوٹر ٹریننگ کورس میں
داخلہ جاری ہے
(طالبات کے لئے علیحدہ کلاسز)
نیز ہر قسم کے نئے و پرانے کمپیوٹرز کی خرید و فروخت اور سروس کیلئے تشریف لائیں
ABACUS
ابیکس کمپیوٹر اکیڈمی
ساہیوال لنک روڈ گول موڑ ناصر آباد غربی ربوہ
فون 211839

احمدی احباب کیلئے خصوصی رعایت
سرمد جیولرز
دوکان نمبر 4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ
اچھرہ لاہور

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم
میں پانچ، دس مرلہ، اور ایک کنال کے چند پلاٹس اور ربوہ میں پلاٹ اور مکان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رابطہ: کہکشاں پراپرٹی سنٹر
کہکشاں کالونی بالمقابل جلسہ گاہ "جدید" ربوہ
فون نمبر : 211842

ہومیو پیتھک ادویات ——— خصوصی رعایت کے ساتھ

جرمنی سیل بند 10ML	3X-30	200	1000	ایک لاکھ	بایوکیمک 20 گرام 3X-6X	مدر ٹنکچر 20ML
رعایتی قیمت	45/-	55/-	75/-	120/-	40/-	85/-

اس کے علاوہ کھلی پوٹینسی، مدر ٹنکچر، بایوکیمک، پلاسٹک، شیشے کے ڈراپرز، ٹیوبز، ملک شوگر گولیاں، ہومیو پیتھک بکس اور کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
فون گھر: 211399 کلینک: 212399

پر وہ کلاتھ ہول سیل ریٹ پر خریدیئے اور سلائی مفت کروائیں۔
یہ پیشکش محدود مدت کیلئے نیز لیڈیز جیکٹس کی بے شمار ورائیٹی کے لئے تشریف لائیں
ناصر نایاب کلاتھ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1
ربوہ
فون : دوکان: 434 گھر: 211244